



سوال

جوانی کا عرصہ کتنا ہوتا ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک حدیث کا مفہوم ہے کہ سات قسم کے لوگ قیامت کے دن اللہ کے عرش کے سامنے ہوں گے جس دن اللہ کے عرش کے سامنے کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا۔ ان خوش نصیبوں میں سے ایک وہ ہے جو جوانی میں اللہ کی عبادت کرتا ہے تو میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ جوانی کا عرصہ کتنا ہوتا ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس بارے اہل لغت کا اختلاف ہے کہ شباب کی عمر کب سے کب تک ہے بہر حال معروف قول کے مطابق شباب یا جوانی کی عمر بلوغت سے ۳۰ یا ۳۲ سال تک کی ہے۔ یہ قول ابن اثیر اور شیخ صالح العثیمین رحمہما اللہ کا ہے۔ اور اس کے بعد کہولت کی عمر ہے جو ۴۰ سال یا ایک دوسرے قول کے مطابق ۵۰ سال تک ہے اور اس کے بعد بڑھا پا ہے۔

محمد بن جیب رحمہ اللہ کا کہنا یہ ہے کہ ولادت سے ۷ سال تک غلام ہے اور اس کے بعد ۸ سے ۱۵ سال تک شباب ہے اور اس کے بعد بڑھا پا ہے۔

حدامہ عذمی والنداء علم بالصواب

محدث فتویٰ

فتویٰ کمیٹی